علماء فتــــوٰی کونسل
ULAMA FATWA COUNCIL
لجنة العلماء للإفتاء

فتوی نمبر:[۳۹۱] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تاریخ:[۱۷/۰۵/۲۰۲۳]

سوال

ایک شخص کرائے کے مکان مین قیام پذیر ہے اور اس نے مالک مکان کو برائے سیکورٹی ۱۴۰۰۰ دے رکھا ہے۔ اب یہ کرائے دار مکان چھوڑنا چاہتا ہے یہ اپنے ایک دوسرے دوست کو کہتا ہے کہ آپ مجھے نقد ۸۰۰۰ دیں اور جو مجھے مالک مکان نے میری سیکورٹی واپس کرنی ہے وہ بیشک چودہ کی چودہ آپ رکھ لینا۔ کیا اس صورتحال میں ۸۰۰۰ لیکر ۱۴۰۰۰ اپنی خوشی سے دینا اور لینا ٹھیک ہے؟ بینوا توجروا۔

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

یہ واضح طور پر سود ہی ہے، کیونکہ آٹھ ہزار نقد لے کر اس کو ادھار ۱۴ ہزار روپے دے رہا ہے۔ گویا مہلت کے بدلے اس کو چھ ہزار روپیہ زیادہ واپس کر رہا ہے۔ سود بھی اسی چیز کا نام ہے کہ کوئی آدمی رقم ادھار لیتا ہے پھر مہلت کے بدلے اس کو زیادہ رقم واپس کرتا ہے۔

پیسوں کی ضرورت ہے تو اس کے لیے درست طریقہ یہ ہے کہ مالک مکان سے بات کر کے سیکورٹی واپس لینے کی کوشش کرے، نہ کہ مذکورہ طریقے سے تیسرے آدمی سے بات کر کے سودی لین دین کی لعنت کا شکار ہو۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL